بنتِ نبیؐ نے زینبؑ و کلثومؑ سے کہا   مجھ کو تو کچھ بھروسہ نہیں اپنی زیست کا
شبیرؑ کا فدائی ہے یہ اسپِ باوفا   تم کرتی رہنا اس کی مروت کا حق ادا

محشر کا دن جو تم کو مقدر دکھائے گا
شبیرؑ کی طرح یہ لہو میں نہائے گا

رو کو ظہور اب فرسِ خامہ کی عناں   تم ذکرِ ذوالجناح کرو تاب یہ کہاں
انسانیت کا فخر ہے حیوانِ بے زباں   کیا جانے کتنے تیر لگے ۔ کتنی برچھیاں

حیران ہیں شجاعتیں اس کے ثبات پر
بعدِ حسینؑ مر گیا پیاسا فرات پر

---

www.emarsiya.com

مرثیہ

بعدِ رسولؐ کیسا زمانہ بدل گیا   دروازۂ اہلبیتؑ کا ٹوٹا کہ جل گیا
بنتِ نبیؐ کا جسم مطہر کچل گیا   ماں کے شکم میں بچے کا بھی دم نکل گیا

اُمت کو بغض تھا جو رسولِ زمن کے ساتھ
مشکل کشا کو باندھ لیا تھا رسن کے ساتھ

اصحاب باوفا بھی پریشان حال تھے   چھپلے ہوئے مدینے میں بیعت کے جال تھے
آفت میں مبتلا تھے جو شیدائے آلؑ تھے   سلمانؓ جاں بلب تھے ابوذرؓ نڈھال تھے

حاصل نہ تھا سکوں جو کسی دیندار کو
چھوڑا بلالؓ نے بھی نبیؐ کے مزار کو

اک رات خواب میں یہ نبیؐ نے کیا کلام   کیوں اے بلالؓ کیا ہے محبت اسی کا نام
اوروں کی طرح بھول گئے تم بھی احترام   کرتے ہو میری قبر کو بھی دور سے سلام

بیٹی کو میری ہوش نہیں اپنے آپ کا
پرسہ دیا نہ تم نے بھی زہراؑ کو باپ کا

گھبرا گئے بلالؓ کھلی آنکھ خواب سے | ملنے چلے مزارِ رسالت مآبؐ سے
تھرا رہا تھا جسم جو خوفِ عذاب سے | غش ہو گئے لپٹ کے مزارِ جنابؐ سے

سُن کر صدائے گریہ جو دلگیر آ گئے
قبرِ نبیؐ پہ شبرؑ و شبیرؑ آ گئے

دیکھا جو شاہزادوں کو خدام نے کہا | اُٹھ اے بلالؓ دیکھ ترا مرتبہ بڑھا
آئے ہیں تجھ سے ملنے کو سبطینِ مصطفیٰؐ | آنکھوں میں خاکِ پائے حسینؑ و حسنؑ لگا

ساعت ملال کی ہے نہ رقت کا وقت ہے
غافل ادائے اجرِ رسالتؐ کا وقت ہے

چونکہ بلالؓ ہوش میں آئے اُٹھے بڑھے | بیتاب ہو کے گردِ حسینؑ و حسنؑ پھرے
دونوں کے پاؤں چوم کے جب خوب تھک چکے | کاندھوں پہ لے کے شبرؑ و شبیرؑ کو چلے

کہتے تھے چل رہا ہوں طریقِ رسولؐ پر
جاؤں گا یوں ہی بابِ علیؑ و بتولؑ پر

جا کر درِ علیؑ ولی پر کہا سلام | حاضر ہوا ہے پُرسے کو مولا ترا غلام
تجھ پر درود بنتِ نبیؐ پر مرا سلام | العفو الامان کہ ہوں لائقِ ملام

مجبوریوں سے آنے میں تاخیر ہو گئی
مولا معاف کر مجھے تقصیر ہو گئی

www.emarsiya.com

آوازِ سُن کے آئے جو مولائے کائنات | قدموں پہ لوٹ لوٹ کے بولا وہ نیک ذات
معلوم ہو گئے مجھے گزرے جو حادثات | سورج نکل رہا ہے مگر ہو گئی ہے رات

آلام کا بنا کے نشانہ حضورؐ کو
پہنچا رہا ہے رنج زمانہ حضورؐ کو

مغموم کو اُٹھا کے علیؑ نے کہا حال | کچھ غم نہیں پھرا ہے زمانہ اگر بلالؓ
سرمایۂ رسولؐ ہیں قرآن اور آل | اِن کا شرف بڑھائیں گے کچھ ہو ہمارا حال

کرنا ہے حق ادا جو رسالت پناہ کا
کوشاں رہو عروج ہو دینِ اِلٰہ کا

آ کر قریبِ پردۂ در فضہؑ نے کہا | خوب آئے اے بلالؓ کہے شاد کر دیا
فرما رہی ہیں دخترِ سلطانِ انبیاءؐ | پھر اپنی زندگی کا بھروسہ نہیں رہا

بابا کا دور یاد دلا دو ہمیں بلالؓ
اک بار پھر اذان سنا دو ہمیں بلالؓ

وقتِ نمازِ ظہر ہوا جس گھڑی عیاں | گلدستۂ اذاں پہ بلالؓ آئے نیم جاں
گہرائیوں سے دل کی سُنانے لگے اذاں | حجرے میں فاطمہؑ کرنے لگیں فغاں

گونجی صدا جو اشھد ان رسولؐ کی
اک بار چیخ نکلی جنابِ بتولؑ کی

بیتاب فضہؑ ہوگئیں چلا کے یوں کہا | خاموش ہو بلالؓ بڑا قہر ہوگیا
کر دے اذان بند خدا کے لئے ذرا | غش کھا کے گر پڑی ہے پیمبرؐ کی دلربا
حالت ہے غم سے غیر جناب بتولؑ کی
دنیا سے کوچ کرتی ہے بیٹی رسولؐ کی

فضہؑ سے سُن کے یہ خبرِ غم بلالؓ نے | کر دی اذان بند اسی دم بلالؓ نے
برپا کیا رسولؐ کا ماتم بلالؓ نے | نوحہ کیا ہلا دیئے دو عالم بلالؓ نے
دل خون ہو گیا جو فغانِ بتولؑ سے
غش ہو گئے لپٹ کے مزارِ رسولؐ سے

اس وقت تو سنبھل گئی مخدومۂ جہاں | لیکن فراغِ عارضہ کی تاب تھی کہاں
ٹوٹی ہوئی تھیں بنتِ پیمبرؐ کی پسلیاں | کچھ روز بعد سوئے جناں ہو گئیں رواں
بے چین اب بھی رکھتا ہے یہ صدمہ آپ کو
اہلِ مدینہ رونے نہ دیتے تھے باپ کو

یہ راز جاننے کے ہیں خواہاں ظہور ہم | رونے سے منع کرتے تھے کیوں بانیٔ ستم
اتنی نحیف و زار تھی وہ مبتلائے غم | آوازِ آہ بھی جو نکلتی تو ہوتی کم
فریاد کب کسی کو سنائی بتولؑ نے
اٹھارہ سال زندگی پائی بتولؑ نے

www.emarsiya.com

مرثیہ

بہارِ باغِ مشیت میں فاطمہؑ زہرا | تعارفِ احدیت میں فاطمہؑ زہرا
صداقت اور حمیت میں فاطمہؑ زہرا | سیادت اور ولایت میں فاطمہؑ زہرا
بشر ہے جن ہے ملک ہے کہ رشکِ حور ہے وہ
جو دور فاطمہؑ سے ہے خدا سے دور ہے وہ

شریکِ کارِ رسالت میں فاطمہؑ زہرا | نگاہبانِ شریعت میں فاطمہؑ زہرا
وصیِ علیؑ ہیں وصیت میں فاطمہؑ زہرا | خدا رحیم ہے رحمت میں فاطمہؑ زہرا
رضائے فاطمہؑ سب کی رضا پہ بھاری ہے
جو فاطمہؑ سے رکھے دشمنی وہ ناری ہے

شرف یہ فاطمہؑ کو بے سبب نہیں حاصل | یہی ہیں حلقۂ نسواں میں رہبرِ منزل
نثار ہو گئیں اللہ پہ بجان و دل | نہ آنے دی کبھی اسلام پر کوئی مشکل
یہ حوصلہ تھا یہ ایثار تھا یہ ہمت تھی
لٹا دی راہِ خدا میں جو پاس دولت تھی